ملک میں کیسے ہوگی آن لائن تعلیم

7 ریاستوں کے 40 فیصد بچوں کے پاس نہیں ہے ڈیجیٹل ایکسیس

نئی دہلی (ایجنسیاں) کورونا وبا کے بعد بیشتر اسکولوں میں بچوں کو ڈیجیٹل میڈیم کے ذریعہ پڑھایا جارہا ہے، لیکن ایک بڑی آبادی کے پاس ٹھیک سے ڈیجیٹل ایکسیس نہ ہونے کی وجہ سے بچوں سے ان کے پڑھنے کا حق چھینا جارہا ہے۔ وزارت تعلیم حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق ملک کی 7 ریاستوں کے 40 فیصد بچوں کی ڈیجیٹل ایکسیس تک رسائی نہیں ہے، جس سے ان کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔ ان ریاستوں میں مدھیہ پردیش کا نام سب سے آگے ہے اور بہار دوسرے نمبر پر ہے۔ دراصل مرکزی وزارت تعلیم کی طرف سے ایک رپورٹ جاری کی گئی جس میں کورونا وبا کے دوران درپیش چیلنجوں کے پیش نظر حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ یہ رپورٹ تقریباً 22 ریاستوں کے فراہم کردہ ڈیٹا کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آسام، آندھرا پردیش، بہار، گجرات، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش اور اتراکھنڈ میں 40 سے 70 فیصد اسکول جانے والے بچوں کے پاس ڈیجیٹل ڈیوائس نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی تعلیم کافی حد تک متاثر ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مدھیہ پردیش میں تقریباً 70 فیصد، بہار میں 58.09 فیصد، آندھرا پردیش میں 57 فیصد، آسام میں 44.24 فیصد، جھارکھنڈ میں 43.42 فیصد، اتراکھنڈ میں 41.17 فیصد اور گجرات میں 40 فیصد کو ڈیجیٹل ایکسیس تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ حالانکہ کیرالہ اور تمل ناڈو سمیت کئی ریاستوں میں یہ صورتحال ٹھیک ہے۔ رپورٹ کے مطابق، کیرالہ میں صرف 1.63 فیصد اسکول کے بچے، تمل ناڈو میں 14.51 فیصد اور نئی دہلی میں صرف 4 فیصد اسکول کے بچوں کو ضروری ڈیجیٹل میڈیا جیسے موبائل، لیپ ٹاپ اور انٹرنیٹ تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ رپورٹ میں واضح طور پر دکھایا گیا ہے کہ کس طرح ڈیجیٹل ڈیوائس نے کچھ ریاستوں میں اسکول کے بچوں کی تعلیم کو متاثر کیا ہے۔ بچوں کو اسمارٹ فون اور ٹیلی ویژن مہیا کرنے سے اس مسئلے پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔ اتر پردیش اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں کے ذریعہ اس سلسلے میں ڈیٹا کی عدم دستیابی کی وجہ سے ڈیجیٹل تقسیم کی تصویر صحیح طور پر سامنے نہیں آسکی ہے۔ ساتھ ہی راجستھان جیسی ریاست نے بھی ایک عجیب دعویٰ کیا کہ ان کے پاس ایسا کوئی بچہ نہیں ہے جس کے پاس ڈیجیٹل ایکسیس دستیاب نہ ہو۔

مودی کے قول وعمل میں فرق سمجھ میں آگیا ہے

اشوک گہلوت کی وزیر اعظم نریندر مودی پر نکتہ چینی

ادے پور (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے وزیر اعظم نریندر مودی پر ملک کو گمراہ کرنے، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور اچھا ماحول نہ ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب لوگ سمجھنے لگے ہیں کہ ان کے قول وفعل میں فرق ہے۔ مسٹر گہلوت آج اودے پور ضلع کے ولبھ نگر میں اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں کانگریس امیدوار پریتی شکتاوت کی حمایت میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی ملک کو گمراہ کررہے ہیں۔ میڈیا بھی ان کے دباؤ میں ہے۔ ملک میں مظالم ہورہے ہیں، جمہوریت خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کہا جا رہا ہے کہ کانگریس نے ستر سالوں میں کیا کیا، سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے قربانیاں دی اور پاکستان کو دو ٹکڑے کرکے بنگلہ دیش بنادیا، 1974 میں پوکھرن میں ایٹمی تجربہ کیا گیا، ستر سالوں میں جمہوریت زندہ رہی، اسی لیے تو آج مسٹر مودی وزیر اعظم بنے ہیں، یہی تو جمہوریت ہے۔ لیکن دوبارہ الیکشن جیتنے کے بعد فخر آگیا۔ لیکن اب دیہی باشندے سمجھنے لگے ہیں کہ مسٹر مودی کے قول وفعل میں فرق ہے۔ انہوں نے کانگریس اور بی جے پی کے درمیان رات اور دن کا فرق بتاتے ہوئے کہا کہ ان کے نظریات، پالیسیوں وغیرہ میں فرق ہے۔ کانگریس 36 کمیونٹیز کے ساتھ چلتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان سال بھر سے کالے قوانین کے خلاف احتجاج کررہے ہیں، ستر سالوں میں نہیں ہوا جو اس مرتبہ کسانوں کو تکلیف برداشت کرنی پڑرہی ہے۔ اتر پردیش میں کسان پرامن طور پر چل رہے تھے کہ ان پر گاڑی چڑھادی گئی۔ ایسا پہلے کبھی دیکھنے کو نہیں ملا۔

وزیر اعظم مودی اقلیتوں کے تحفظ دینے میں ناکام: عاپ

چنڈی گڑھ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی پنجاب یونٹ نے جموں وکشمیر میں اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے دو اسکول اساتذہ کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے اسے افسوسناک قرار دیا ہے۔ متاثرین کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے قائد حزب مخالف (اپوزیشن لیڈر) ہرپال سنگھ چیمہ نے آج یہاں کہا کہ مرکزی حکومت کی حکمرانی میں کشمیر میں پرتشدد واقعات بڑھ رہے ہیں۔ مرکزی حکومت عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔

19 سال پرانے قتل کیس میں باباگرمیت سنگھ مجرم قرار

پنچکولہ (یو این آئی) ہریانہ کے پنچکولہ کی سینٹرل بیورو آف انویسٹگیشن (سی بی آئی) کی خصوصی عدالت نے سرسا کے ڈیرہ سچا سودا مینجمنٹ کمیٹی کے رکن رنجیت سنگھ قتل کیس کے تقریباً 19 سال پرانے معاملے میں ڈیرہ کے سربراہ گرمیت رام رحیم سنگھ سمیت پانچ ملزمان کو آج قصوروار قرار دیتے ہوئے سزا سنانے کی تاریخ 12 اکتوبر مقرر کردی ہے۔ سی بی آئی کے جج ڈاکٹر سشیل کمار گرگ نے استغاثہ اور دفاع کے درمیان تقریبا دو گھنٹے کی بحث سننے کے بعد ڈیرہ سربراہ کے علاوہ کرشنا کمار، اوتار، جسویر اور سبدل کو مذکورہ معاملے میں مجرم قرار دیا۔ ان میں سے ڈیرہ سربراہ اور کرشنا کمار ویڈیو کانفرنسنگ سے اور اوتار، جسویر و سبدل عدالت میں ذاتی طور پر پیش ہوئے۔ ایک اور ملزم اندرسین کی موت ہو چکی ہے۔ عدالت نے اس سے پہلے 12 اگست کو اس کیس کی سماعت مکمل کرلی تھی اور فیصلہ سنانے کے لیے 26 اگست کی تاریخ مقرر کی تھی لیکن بعد میں اسے 8 اکتوبر تک ملتوی کردیا گیا۔ ڈیرہ سربراہ کو اس سے قبل ڈیرہ کی سادھوی کے جنسی استحصال معاملے میں 25 اگست 2017 کو مجرم قرار دیتے ہوئے 20 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ اس کے علاوہ اسے سرسا کے صحافی رام چندر چھترپتی قتل کیس میں بھی عمر قید کی سزا سنائی جاچکی ہے۔ یہ دونوں سزائیں انہیں سی بی آئی کی خصوصی عدالت کے جگدیپ سنگھ نے سنائی تھی۔ مسٹر جگدیپ سنگھ کا اب اس عدالت سے تبادلہ ہوگیا ہے۔ ان کی جگہ چنڈی گڑھ سے سی بی آئی کے خصوصی جج رہے ڈاکٹر سشیل گرگ کو پنچکولہ سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں مقرر کیا گیا تھا۔ جبکہ ڈیرہ سربراہ ان دونوں سزاؤں میں روہتک کی سناریا جیل میں بند ہے۔ ڈیرہ کی انتظامی کمیٹی کے رکن رنجیت سنگھ کو 10 جولائی 2002 کو قتل کیا گیا تھا۔ رنجیت سنگھ پر شبہ تھا کہ سادھوی جنسی زیادتی کیس میں گمنام خط اس نے اپنی بہن سے ہی لکھوایا تھا۔ پولیس تفتیش سے غیر مطمئن رنجیت کے والد نے جنوری 2003 میں پنجاب۔ہریانہ ہائی کورٹ میں ایک عرضی داخل کرکے اس قتل کی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ بعدازاں سی بی آئی نے معاملے کی تحقیقات کرنے کے بعد ملزمان پر کیس درج کیا تھا۔ اس معاملے میں سال 2007 میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں ملزمان پر الزامات طے کیے گئے تھے۔

اقلیتوں کے تحفظ کے انتظامات کیئے جائیں: بادل

چندی گڑھ (ایجنسیاں) شرومنی اکالی دل کے لیڈر سکھبیر سنگھ بادل نے جموں وکشمیر میں اقلیتوں کو نشانہ بنا کر ختم کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے یوٹی انتظامیہ اور مرکزی سرکار سے اپیل کی ہے کہ وہ اقلیتوں میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے حفاظتی انتظامیہ کو بہتر بنانے اور اقلیتوں کی وادی سے ہجرت کو روکنے کے انتظامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ خیال رہے ایک خاتون پرنسپل اور ایک ٹیچر کو قریب سے گولی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا۔ یہ وارداتیں سری نگر میں جمعرات کو پیش آئیں تھیں، اس طرح گزشتہ 6 ایام میں وادی میں مرنے والوں کی تعداد 7 ہوگئی ہے۔ ایک تحریری بیان میں سکھبیر بادل نے کہا تھا کہ اقلیتوں میں خوف پیدا کرنے کی باقاعدہ کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں فرقہ وارانہ خلفشار پیدا کرنے کی بھی کوشش ہورہی ہے۔ انہوں نے مرکز اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ کی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ سیکورٹی نظام میں خامیاں دور کرے اور حفاظتی انتظامات بہتر بنائے۔ انہوں نے کہا کہ شرومنی اکالی دل کا ایک وفد سری نگر کا دورہ کرے گا۔ اقلیتی فرقہ کے ساتھ بات چیت کرے گا اور ان کے خدشات کو ختم کرنے کی کوشش کرے گا۔

چنڈی گڑھ: ہریانہ کے وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر پنجاب کے ہم منصب چرنجیت سنگھ چنی کا ہریانہ بھون میں خیر مقدم کرتے ہوئے۔ .... (تصویر: ایس این بی)

پڈوچیری: 50-50 ہزار روپے کی امدادی رقم تقسیم

پڈوچیری (یو این آئی) پڈوچیری کے وزیر اعلیٰ این رنگاسوامی نے مرکز کے زیر انتظام ریاست میں کورونا انفیکشن سے مرنے والوں کے کنبوں کو جمعہ کو 50-50 ہزار روپے کی مالی مدد فراہم کی۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق سپریم کورٹ نے نیشنل ڈیزاسٹر اتھارٹی کو کورونا انفیکشن سے جان گنوانے والوں کے کنبوں کو 50 ہزار روپے دینے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے علاوہ پڈوچیری حکومت بھی ان کے رشتہ داروں کو وزیر اعلیٰ کورونا راحت فنڈ سے 50 ہزار روپے کی رقم دے رہی ہے۔ ریاست کے 1845 کنبوں (پڈوچیری کے 1445، کرائکل کے 248، ماہے کے 248 اور ینم کے 107 کنبے) کو یہ امدادی رقم دی جاچکی ہے۔ اس دوران ریاست کے تعمیرات عامہ محکمہ (پی ڈبلیو ڈی) کے وزیر لکشمی نارائنن، ہیلتھ سروس کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شری رامولو سمیت کئی حکام موجود تھے۔

لکھیم پور: مرکزی وزیر کے استعفیٰ سے کم منظور نہیں: اکھلیش

بہرائچ (ایس این بی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر وسابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے آج جمعہ کو لکھیم پور کھیری کے تکونیا میں شہید ہوئے کسانوں کے متاثرین سے ان کے گھر جاکر ملاقات کی اور تسلی دیتے ہوئے ہر ممکن مدد اور انصاف دلانے کا یقین دلایا۔ ایس پی سربراہ نے رگھوناتھ پور مہرنیا کے گورو ندر سنگھ اور ناناپارہ کے دلجیت سنگھ کے اہل خانہ سے مل کر کہا کہ متاثرہ کنبہ انصاف چاہتا ہے اور اسے سیکورٹی ملنی چاہئے۔ متاثرہ کنبوں سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ کی تقریر وائرل ہے، جسے سب دیکھ رہے ہیں اور سن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک عوام کو حکومت کے کام پر اعتماد نہیں تھا، لیکن اب سپریم کورٹ نے بھی تلخ تبصرہ کیا ہے۔ اس لیے مرکزی وزیر اجے مشرا ٹینی کو استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر رہتے ہوئے اجے مشرا سے کون پوچھ گچھ کرنے جائے گا، جو جائے گا اسے پہلے سیلوٹ مارنا پڑے گا اور جو افسر سیلوٹ مارے گا کیا وہ غیر جانبدارانہ جانچ کرے گا؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ جس طرح سے پولیس ملزم کو بلا رہی ہے، ایسا لگتا ہے کہ اس کے مکان پر نوٹس چسپاں نہیں کیا جارہا ہے بلکہ اسے گلدستہ دے کر مدعو کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی باتیں گردش کررہی ہیں کہ لکھیم پور کشیدگی کا کلیدی ملزم نیپال بھاگ گیا ہے۔ لوگوں کو سب سے زیادہ اعتماد حکومت پر تھا کہ حکومت انصاف دے گی، لیکن کسی کو انصاف نہیں ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لکھیم پور تشدد کے بعد پورے ملک میں بالخصوص اتر پردیش میں کسانوں میں جس طرح کا جذباتی اتحاد پیدا ہوا ہے وہ غیر معمولی ہے۔ حکومت جمہوریت کا گلا گھونٹ رہی ہے، لیکن اب مواضعات میں بی جے پی کے جھنڈے اتر گئے ہیں۔ اکھلیش نے کہا کہ صرف جانچ سے انصاف نہیں ہوگا، مرکزی وزیر استعفیٰ دیں، قصورواروں کی گرفتاری ہو اور انہیں سزا ملے، تب متاثرین کو انصاف ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ گراؤنڈ سے جس طرح کے ویڈیو آرہے ہیں وہ سچائی بیان کررہے ہیں۔ سبھی لوگ کہہ رہے ہیں کہ اس معاملہ میں وزیر مملکت برائے داخلہ کا بیٹا ملوث تھا۔ اکھلیش نے یقین دلایا کہ ایس پی انصاف کے لیے لڑتی رہے گی۔ سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد اب متاثرین کو انصاف ملنے کی امید ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ سپریم کورٹ کو بھی اتر پردیش حکومت پر بھروسہ نہیں ہے۔ بی جے پی سرکار خود ملزمان کو بھگاتی ہے، ریاست میں امن وقانون درہم برہم ہے اور عوام کو بھاجپا حکومت پر اعتماد نہیں رہ گیا ہے، لیکن سپریم کورٹ کی سختی سے امید ہے کہ کچھ کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ان پر (اکھلیش یادو) کیے گئے تبصرہ پر انہوں نے کہا کہ باباوزیر اعلیٰ کو میرے بارے میں سب پتہ ہے، لیکن 6 جرائم پیشہ لوگ گورکھپور میں ایک تاجر کو مار کر چلے گئے، لیکن وزیر اعلیٰ سو رہے ہیں کیا؟ کب آنکھیں کھولیں گے۔ لکھیم پور میں کسانوں کو گاڑی سے کچل دیا گیا، ملزمان فرار ہیں، وزیر اعلیٰ آنکھ بند کرکے سو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کچھ چھپانا چاہتی ہے اور پولیس کے دم پر سرکار چلانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کو پولیس کا رویہ دیکھنا ہے تو سچ دکھادو۔ اس سے قبل اکھلیش یادو نے بہرائچ روانہ ہونے سے قبل اخباری نمائندوں سے کہا کہ ہم مرکزی وزیر مملکت داخلہ کے استعفیٰ سے کم کسی بھی چیز پر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آشیش مشرا کے نیپال فرار ہونے کے بعد اب حکومت ہند کو اس معاملے میں مداخلت کرنی چاہئے۔ اب ہمیں توقع ہے کہ حکومت ہند بھی اس معاملے میں مداخلت کرے گی اور مرکزی وزیر کے بیٹے کو نیپال سے واپس لائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا طرز عمل بالکل مختلف ہے۔ اگر بی جے پی سے تعلق رکھنے والا کوئی کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو حکومت اسے بچاتی ہے۔ بی جے پی میں موجود کریمنل کو اکرام کے ساتھ انہیں گلدستہ پیش کیا جاتا ہے۔

5 سال سے مجلس عاملہ کے اجلاس میں شرکت نہیں کی

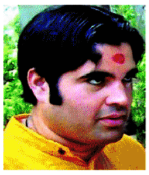

نئی دہلی (ایجنسیاں) بی جے پی کے ایم پی ورون گاندھی ان دنوں کسانوں کے حق میں آواز اٹھانے کی وجہ سے سرخیوں میں ہیں۔ لکھیم پور کھیری واقعہ کے بعد انہوں نے کئی بار ملزم کی گرفتاری اور کسانوں کو انصاف دینے کی بات کہی تھی۔ جمعرات کو جب بی جے پی کی قومی ایگزیکٹو میں شامل ہونے والے رہنماؤں کی فہرست جاری کی گئی تو اس میں ورون گاندھی اور مینکا گاندھی کے نام نہیں تھے۔ اس کے بعد ورون نے کہا کہ پچھلے 5 سالوں سے میں نے قومی ایگزیکٹو کی کسی بھی میٹنگ میں شرکت نہیں کی۔ میں اس کے بارے میں زیادہ نہیں سوچتا۔ واضح رہے کہ ورون گاندھی گزشتہ 17 سالوں سے بی جے پی میں ہیں۔ ان دنوں وہ کئی مسائل پر مخالفت میں آواز اٹھاتے ہوئے دیکھے گئے۔ کہا جارہا ہے کہ اسی وجہ سے انہیں قومی ایگزیکٹو سے باہر رکھا گیا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی 2 ایسے نام ہیں جنہوں نے کئی بار حکومت پر تنقید کی ہے۔ انہیں بھی قومی ایگزیکٹو میں بھی جگہ نہیں دی گئی۔ اور وہ دونوں راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ سبرامنیم سوامی اور سابق مرکزی وزیر بیریندر سنگھ ہیں۔ بیریندر سنگھ نے کسانوں کی تحریک کے حوالے سے مرکزی حکومت کے زرعی قوانین کے خلاف بھی بات کہی تھی۔ دوسری جانب سینئر لیڈر ایل کے اڈوانی اور مرلی منوہر جوشی کو ایگزیکٹو میں شامل کیا گیا ہے۔ ورون گاندھی واحد بی جے پی لیڈر ہیں جنہوں نے لکھیم پور واقعہ پر کئی بار کھل کر بات کہی ہے اور ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ ابھی تک مرکزی وزیر اجے مشرا کے ملزم بیٹے آشیش مشرا کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ حالانکہ پولیس نے انہیں سمن بھیجا ہے۔

میوات: نماز جمعہ میں رخنہ ڈالنے کی کوشش ناکام

نوح رمیوات (خالد حسین رایس این بی) علاقہ میوات سے متصل گروگرام شہر میں آج ایک بار پھر نماز جمعہ کے دوران کچھ ہندو شرپسند عناصر کے ذریعہ ماحول خراب کرنے کی کوشش کی گئی مگر انتظامیہ کے مثبت رویہ اور سخت پہرا داری کی وجہ سے شرپسند اپنے منصوبے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ غور طلب ہے کہ گذشتہ کئی ہفتوں سے گروگرام کے سیکٹر۔47 میں جمعہ کی نماز کی ادائیگی کو لیکر کچھ شرپسند عناصر کے ذریعہ ہنگامہ آرائی کی جارہی تھی جس کا مقصد یہاں 2018 سے جاری جمعہ کی نماز کو بند کرانے کی کوشش بتائی جارہی ہے۔ اس دوران آج سیکٹر۔47 میں جمعہ کی نماز سابق ممبر پارلیمنٹ محمد ادیب سمیت عمائدین شہر نے پولیس انتظامیہ کی سخت پہرے داری پر امن طور پر ادا کی۔ اس موقع پر سابق ممبر پارلیمنٹ محمد ادیب نے کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ جس ملک کی سانجھی وراثت ہو آج اس ملک کی زمین پر مسلمانوں کو نماز نہ پڑھنے دی جائے۔ انہوں نے شرپسند اور غیر سماجی عناصر کے ذریعہ جمعہ کی نماز کو بہانا بنا کر فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں خلل پیدا کرنے والوں کے خلاف صوبائی حکومت سے سخت کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

پرینکا گاندھی کی دلت بستی میں جاروب کشی

لکھنؤ (یو این آئی) سیتا پور کے پی اے سی گیسٹ ہاوس میں جھاڑو لگانے کے بعد موضوع بحث بنیں کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے جمعہ کو لکھنؤ کے لوکش نگر واقع والمیکی آشرم میں صفائی کی۔ محترمہ واڈرا ایک کانگریسی کارکن کے انتقال پر اظہار تعذیت کے لئے اندرانگر علاقے میں واقع دلت بستی لوکش نگر گئی تھیں۔ اس دوران وہ مہارشی والمیکی آشرم پہنچیں اور مہارشی والمیکی کی مورتی کا درشن کیا جس کے بعد انہوں نے وہاں صاف صفائی کررہی ایک خاتون سے جھاڑو مانگا اور اس کے ساتھ ہی مندر احاطے کی صفائی کرنے لگیں۔ انہوں نے کہا کہ جھاڑو لگانا عزت نفس اور سادگی کا مظہر ہے۔ روز کروڑ خواتین اور صفائی ملازمین اپنے گھروں اور کالونیوں میں جھاڑو لگاتے ہیں۔ کانگریس کے ایک لیڈر نے کہا کہ گزشتہ دنوں لکھیم پور کھیری جانے کی کوشش میں سیتاپور میں حراست میں رکھی گئیں پرینکا واڈرا نے پی اے سی گیسٹ ہاوس میں اپنے کمرے کی صفائی کی تھی جب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سمیت بی جے پی کے کئی لیڈروں نے ان کا مذاق اڑایا تھا۔ کہ عوام نے کانگریس کو جھاڑو لگانے کے لائق چھوڑا ہے۔ کچھ لیڈروں نے تو یہ بھی کہا تھا کہ گیسٹ ہاؤس کمرہ بالکل صاف ستھرا تھا لیکن اس کے باوجود محترمہ واڈرا نے وہاں جھاڑو لگا کر عوام کی ہمدردی پانے کی کوشش کی۔

نوے جیسے حالات نہ بننے دیں: عمر عبداللہ

موجودہ صورت حال کی ذمہ دار مرکزی سرکار: محبوبہ

سرینگر (صریر خالد رایس این بی) جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرینگر میں پیش آمدہ حالیہ واقعات کو یہاں فرقہ وارانہ بگاڑ پیدا کرنے کی ایک کوشش بتاتے ہوئے اقلیتوں سے گھر چھوڑ کر نہ جانے کی اپیل کی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں نوے کی دہائی کے جیسے حالات پیدا نہیں ہونے دئے جانے چاہئیں۔ نامعلوم افراد کے ہاتھوں ماری جانے والی اسکول پرنسپل کے گھر پُرسہ دینے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ متاثرہ خاندان اور ساری اقلیتوں کا درد سمجھتے ہیں لیکن وہ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہورہا ہے وہ کشمیر میں مختلف فرقوں کے درمیان فاصلے پیدا کرکے اقلیتوں کو یہاں سے بھگانے کیلئے ہورہا ہے۔ تاہم اُنہوں نے ساتھ ہی کہا کہ ہم ایسا نہیں ہونے دے سکتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ان حملوں کے پیچھے کارفرما لوگ شائد ایک اور ہجرت کو یقینی بنانا چاہتے ہیں لیکن وہ اقلیتی فرقہ کے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ خوف سے اپنے گھر چھوڑ کر نہ جائیں اور وادی کشمیر میں ایک بار نوے کے حالات نہ بننے دیں۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ اور اُن کی پارٹی اقلیتوں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیتے آئے ہیں اور ایسا کرنا جاری رکھیں گے۔ اس دوران پی ڈی پی کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے وادی کشمیر کی 'بگڑتی ہوئی صورتحال' کیلئے براہِ راست مرکزی سرکار کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ مہلوک خاتون پرنسپل کے گھر تعزیت کرنے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ 5 اگست 2019 اور اس سے قبل سے جاری رہنے والی بی جے پی سرکار اور اس کی غلط پالیسیاں وادی کشمیر میں تیزی سے حالات خراب کرتی چلی آرہی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ مہلوک اسکول پرنسپل کا کوئی قصور نہیں تھا اور یہ کہ اُن کے دو چھوٹے بچوں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہوئی ہے۔ تاہم اُنہوں نے ساتھ ہی جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں سرکاری فورسز کے ہاتھوں ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کردئے جانے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی اور سرکار کی جانب سے یہ دعویٰ، کہ مذکورہ فورسز پر حملہ کرنے والا تھا، کئے جانے کو افسوسناک قرار دیا۔

ڈیجیٹل ادائیگی ہوسکے گی انٹرنیٹ کے بغیر

ریٹیل ڈیجیٹل ادائیگیوں کیلئے فریم ورک متعارف کروانے آر بی آئی کی تجویز

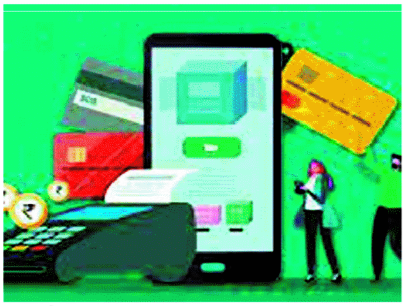

نئی دہلی (ایجنسیاں) ریزرو بینک آف انڈیا نے جمعہ کو ملک بھر میں ریٹیل ڈیجیٹل ادائیگیوں کے لیے ایک فریم ورک متعارف کرانے کی تجویز پیش کی۔ ہندوستان میں ڈیجیٹل ادائیگی تیزی سے بڑھ رہی ہے اور لوگ موبائل ایپس کے ذریعہ چھوٹی اور بڑی ادائیگی بھی کر رہے ہیں۔ لیکن کئی بار انٹرنیٹ کی وجہ سے ڈیجیٹل ادائیگی نہیں ہو پاتی ہے۔ اب ریزروبینک آف انڈیا ایک فریم ورک تیار کررہا ہے جس کے تحت آف لائن ڈیجیٹل ادائیگی ممکن ہوسکے گی۔ ڈیجیٹل لین دین آف لائن موڈ میں کیا جاسکتا ہے یہاں تک کہ جہاں انٹرنیٹ کنیکٹیوٹی کم ہے یا دستیاب نہیں ہے۔ آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس نے کہا ہے کہ آف لائن موڈ میں ڈیجیٹل ادائیگی کی سہولت کے لیے اس نئی ٹیکنالوجی کا پائلٹ کامیاب رہا ہے اور پتہ چلا ہے کہ خاص طور پر دور دراز علاقوں میں اس طرح کے حل متعارف کرانے کی گنجائش موجود ہے۔ 6 اگست 2020 کو آر بی آئی کے ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں کے بیان نے جدید ٹیکنالوجی کے پائلٹ ٹرائلز کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے جس سے ریٹیل ڈیجیٹل ادائیگیوں کو آف لائن موڈ میں بھی قابل بنایا جائے گا۔ ستمبر 2020 سے جون 2021 کے دوران ملک کے مختلف حصوں میں اس اسکیم کے تحت 3 پائلٹ کامیابی کے ساتھ چلائے گئے، جس میں 1.16 کروڑ روپے مالیت کے 2.41 لاکھ کے حجم کو کور کرنے والے چھوٹی قیمت کے لین دین شامل تھے۔ پائلٹ پروجیکٹ کے تجربے اور حوصلہ افزا ردعمل کو دیکھتے ہوئے آر بی آئی نے اب ملک بھر میں ریٹیل ڈیجیٹل ادائیگیوں کیلئے ایک فریم ورک متعارف کرانے کی تجویز پیش کی تھی۔ یو پی آئی سے ادائیگی کرنا آسان ہے کیونکہ اس میں صرف نمبر یا بینک اکاؤنٹ یا فوری ریسپانس کوڈ کو اسکین کرکے فوراً پیسے بھیجے جاسکتے ہیں۔ ہندوستان میں ایسے کئی علاقے ہیں جہاں انٹرنیٹ کی رسائی بہت کمزور ہے یا نہیں کے برابر ہے۔ ایسے میں یہ سہولت ان لوگوں کو کافی فائدہ دے سکتی ہے۔

ہائی کورٹ کے حکم پر آزاد پارک سے غیر قانونی قبضہ ختم

مسجد، مزار اور قبریں منہدم

پریاگ راج (ایجنسیاں) الہ آباد ہائی کورٹ کے سخت رخ کے بعد انتظامیہ کے افسران نے آج جمعہ کو چندر شیکھر آزاد پارک میں غیر قانونی قبضہ ہٹانے کے لیے وسیع پیمانہ پر کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران ایک مسجد، تین مزار اور 14 قبریں راتوں رات منہدم کردی گئیں۔ اس کے علاوہ مندر کے سامنے سے بھی ناجائز تعمیرات کو منہدم کردیا گیا۔ کل جمعرات کی دوپہر شروع ہوئی کارروائی آج جمعہ کی صبح تک چلتی رہی۔ اس دوران کمپنی گارڈن کو مکمل طور پر سیل کردیا گیا تھا اور میڈیا یا اہلکاروں کو بھی اندر جانے کی اجازت نہیں تھی۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم کے بعد گزشتہ شب پریاگ راج ترقیاتی اتھارٹی اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے کی گئی کارروائی میں آزاد پارک میں 1975 کے بعد کی گئی تعمیرات کو منہدم کردیا گیا ہے۔ اس پوری کارروائی میں ایک پرانی مزار کے بغل میں 3 چھوٹی مزاریں، گیان وکش مندر کے سامنے کے غیر قانونی تعمیرات اور ایک مسجد کو منہدم کردیا گیا۔ ضلع انتظامیہ اور پی ڈی اے نے ناجائز تعمیرات منہدم کرنے کے بعد اس مقام پر تین تین فٹ کے درخت بھی لگادیے ہیں۔ ضلع انتظامیہ اور پی ڈی اے کی کارروائی میں آزاد پارک کے اندر 12 سے زائد مقامات پر غیر قانونی تعمیرات منہدم کی گئیں۔ اس کارروائی میں پارک میں واقع ہندوستان اکیڈمی کی جانب سے کیے گئے غیر قانونی قبضے اور لیڈیز کلب کے غیر قانونی قبضے کو بھی منہدم کردیا گیا ہے۔

جموں ہوائی اڈے سے بحال ہوگی متعدد شہروں کیلئے فضائی سروس

رن وے کی توسیع کا عمل جاری

جموں (یو این آئی) جموں ہوائی اڈے سے ماہ رواں کی 10 تاریخ سے امرتسر سمیت کئی دوسرے شہروں کے لئے پروازوں کا سلسلہ بحال ہونے والا ہے۔ واضح رہے کہ کورونا وبا کے پیش نظر جموں ایئر پورٹ سے بعض شہروں کے لئے پروازوں کے اڑنے کا سلسلہ ہنوز معطل تھا۔ ہوائی اڈے کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ جموں ایئر پورٹ پر 10 اکتوبر سے چندی گڑھ، دہرادون، امرتسر اور جے پور کے لئے پروازوں کا سلسلہ بحال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایئر پورٹ حکام نے اس سلسلے میں تمام تر انتظامات کو حتمی شکل دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں ایئر پورٹ پر فی الوقت صرف دلی اور سری نگر سے ہی پروازیں آتی ہیں۔ دریں اثنا جموں ایئر پورٹ کے ڈائریکٹر سنجیو کمار گرگ نے یو این آئی کو بتایا کہ ہم نے ایئر لائن منتظمین سے اپنے سیکٹروں کا جائزہ لینے کو کہا ہے اب کیونکہ کورونا کی صورتحال کافی حد تک سدھر گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں ایئر پورٹ سے امرتسر کے علاوہ دہرادون، چنڈی گڑھ، لکھنؤ اور جے پور کے لئے بہت جلد پروازوں کا سلسلہ بحال ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ شبانہ پروازوں کے اٹھنے اور بیٹھنے کا سلسلہ پہلے ہی جاری ہے اور ہوائی اڈے پر مسافروں کی سہولیات کو مزید وسعت دی جارہی ہے۔ موصوف ڈائریکٹر نے کہا کہ ہوائی اڈے پر رن وے کی توسیع کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے یہ رن وے 6 ہزار فٹ سے بھی کم تھی اب اس کو 8 ہزار فٹ تک بڑھایا جارہا ہے۔